اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ

یہود و نصاریٰ کی اسلام کے خلاف سازشیں

مسلمانوں کو انتباہ

www.KitaboSunnat.com

امام حرم مسجد نبوی فضیلۃ الشیخ

عبدالرحمن الحذیفی کا خطبۂ جمعہ

مجلس تعاون اسلامی پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (**Upload**) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (**Download**) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ (القرآن)

یہود و نصاریٰ کی اسلام کے خلاف سازشیں

امام حرم مسجدِ نبویؐ فضیلۃ الشیخ

عبدالرحمان الحذیفی کا خطبہ جمعۃ المبارک میں

مسلمانوں کو انتباہ

www.KitaboSunnat.com

مجلس تعاون اسلامی، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرکۃ المجاہدین لاہور ڈویژن

دفتر: مکان نمبر 24، بالائی منزل، گلی نمبر 11 محمد نگر
گڑھی شاہو لاہور فون، فیکس: 6315034

قیمت 12 روپے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

مجاہدین افغانستان کے ہاتھوں سپر طاقت روس کی شکست کے بعد امریکہ دنیا میں واحد سپر طاقت کی حیثیت سے دنیا کے نقشہ پر باقی رہ گیا اور اس نے نیو ورلڈ آرڈر کی آڑ میں دنیا پر ایک طرح کی بالادستی حاصل کرنے کے لئے تھانیداری شروع کر دی۔ ادھر بوسنیا میں مسلمانوں کے جہاد آزادی نے عین مغرب اور یورپ کے قلب میں دنیا کے نقشے میں ایک اسلامی ملک کی حیثیت سے نمودار ہو کر مغرب کو تشویش میں مبتلا کر دیا۔ تیسری طرف چیچنیا کے غیور مسلمانوں نے روس سے آزادی کے لئے اپنی آخری بازی تک لگا کر روس کو اپنے ہی ملک سے بوریہ بستر گول کرنے پر مجبور کیا۔ مسلمانوں کی تیزی سے اس جہادی صورتحال نے امریکہ' یورپ اور لادین قوتوں کو خوف زدہ کر دیا کہ کہیں مسلمان دنیا کی بڑی طاقت نہ بن جائیں' اس لئے انہوں نے مشترکہ طور پر مسلمانوں کو اپنا ہدف بنا لیا۔ اقوام متحدہ جو کہ امریکہ' روس' فرانس' برطانیہ کے ویٹو پاور کی وجہ سے ان کی لونڈی کی حیثیت اختیار کر چکا تھا اس کے ذریعے ہر محاذ پر مسلمانوں کو دبانا شروع کیا۔ ایک طرف اقتصادی طور پر مسلمانوں پر اتنی پابندیاں عائد کر دی گئیں کہ وہ اپنی ضروریات کے پیش نظر امریکہ اور عالمی بینک اور آئی ایم ایف کے غلام بن کر رہ گئے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر کی آڑ میں مسلمانوں کو مجبور کیا گیا کہ وہ اپنے مذہبی شعائر کو ترک کریں۔ اقتصادی طور پر وہ ایک دوسرے سے تعاون نہ کریں۔ اسرائیل کی شکل میں مشرق وسطیٰ پر یہودیوں کی ایک ریاست قائم کر کے اور فلسطین اور بیت المقدس ان کے حوالے کر کے مشرق وسطیٰ کے مسلمانوں پر ایک مستقل خطرہ مسلط کر دیا گیا اور اس اسرائیل کی ہر طرف سے امداد و تعاون جاری ہے اور اقوام متحدہ کے تمام قوانین سے اس کو بالاتری حاصل ہے اور اس کے خلاف کوئی قرارداد امریکہ کے ویٹو کی وجہ سے پاس تک نہیں ہو سکتی۔ شاہ فیصل مرحوم نے جب ان حالات پر احتجاج کے لئے تیل کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا تو اس کا توڑ کرنے کے لئے تیل کی صنعت کو امریکہ اور یورپ نے اپنے قبضہ میں لے لیا اور تیل کی قیمت ضرورت میں اضافہ کے پیش نظر اتنی کم کر دی گئی کہ اس کی افادیت تک ختم ہو کر رہ گئی۔ جو تیل آج سے بیس سال پہلے ۷۰ ڈالر میں فروخت ہوتا تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امریکہ آج پندرہ سے سترہ ڈالر میں خرید رہا ہے۔ اقتصادی پابندیوں کے باوجود امریکہ نے محسوس کیا کہ مسلمان ممالک پر قابو پانا مشکل ہے تو عراق' کویت کی جنگ کی آڑ لے کر کویت اور سعودی عرب کی سرحدات پر جا کر بیٹھ گیا اب صورتحال یہ ہے کہ بیت اللہ اور مدینہ منورہ کے دروازے پر امریکی فوجیں قابض ہیں۔ بیت المقدس یہودیوں کے ہاتھ میں ہے دریائے ہرمز پر امریکہ کا قبضہ ہے' اس کی نظروں سے گزرے بغیر کوئی جہاز وہاں سے نہیں گزر سکتا۔ پاکستان' ترکی' ایران اور عرب ممالک امریکہ کے اشاروں پر چلتے ہیں۔ ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف جتنا قرضہ مسلم ممالک کو دیتا ہے یا مسلم ممالک اس کے مقروض ہیں اس سے کئی گنا زیادہ رقوم مسلم ممالک کی امریکی اور مغربی بینکوں میں جمع ہیں۔ سعودی عرب میں امریکی فوجوں کی آمد کے بعد کوئی اسلامی ملک محفوظ نہیں رہا۔ علمائے کرام نے بارہا اس طرف توجہ دلائی کہ امریکی فوج کم از کم سعودی عرب سے نکل جائے تاکہ ارض مقدس بیت اللہ اور روضہ اقدس ان سے محفوظ ہو جائے' لیکن امریکہ قسم قسم کے بہانے بنا کر اپنی فوجوں کے قیام کو طول دیتا جا رہا ہے اس صورتحال کو علمائے حرمین نے بھی محسوس کیا اور حج سے دو ہفتہ قبل مسجد نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے امام صاحب جناب شیخ عبدالرحمٰن الحذیفی زید مجدہم جو کہ ایک صاحب بصیرت بزرگ اور اہل اللہ میں سے ہیں ان امور کی طرف توجہ دلائی اور یہودیوں اور عیسائیوں کی سازشوں سے امت کو آگاہ کرتے ہوئے اس کو اسلام پر مضبوطی سے عمل کرنے کی تلقین کی۔ مسجد نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی یہ آواز پوری دنیا کے مسلمانوں کی آواز تھی اس لئے امت کے علمائے کرام نے اس کو وقت کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے اس حق گوئی پر شیخ حذیفی کو خراج تحسین پیش کیا۔ مسلمانوں کی اپنی ضرورت کے پیش نظر ہم اس خطبہ کو اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ امام حرم مسجد نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی میں برکت عطا فرمائے اور آپ کو تادیر سلامت رکھے اور امت کو ان کی ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

والسلام

مفتی نظام الدین شامزئی
صدر مجلس تعاون اسلامی پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين، الملك الحق المبين، أضاء قلوب أوليائه بالهدى واليقين، وقوى بصائرهم بالوحي المستبين، هدى من شاء برحمته، وأضل من شاء بحكمته، فعميت عن نور الحق قلوب الكافرين والمنافقين فلله الحجة البالغة على خلقه أجمعين.

أحمد ربي وأشكره،كما ينبغي لجلال وجهه وعظيم سلطانه، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، ملك يوم الدين، وأشهد أن نبينا وسيدنا محمدا عبده ورسوله، سيد الاولين والآخرين، المبعوث بالقرآن هدًى وبشرى للمسلمين، اللهم صل وسلم وبارك على عبدك ورسولك محمد وعلى آله وصحبه والتابعين: أما بعد!

فاتقوا الله أيها المسلمون، اتقوا الله حق التقوى، واستمسكوا من الإسلام بالعروة الوثقى!

عباد الله !

إن أعظم نعم الله على الإنسان، الدين الحق الذى يحييه الله به من موت الكفر، ويبصره الله به من عمى الضلالة، قال تعالى: "أو من كان ميتًا فأحييناه وجعلنا له نورًا يمشي به فى الناس كمن مثله فى الظلمات ليس بخارج منها" (الآية ١٢٢ من سورة الانعام). وقال تعالى: "أفمن يعلم أنما أنزل إليك من ربك الحق كمن هو أعمى، إنما يتذكر أولو الألباب". (الآية ١٩ من سورة الرعد).

ودين الله فى السماء وفى الأرض، ودين الله للأولين والآخرين هو الإسلام، ولكن الشريعة تختلف لكل نبي، وشرع الله لكل نبي ما يصلح أمته، وينسخ الله ما يشاء ويثبت ما يشاء بحكمته وعلمه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وبعثة سيد البشر محمد صلى الله عليه وسلم نسخ الله كل شريعة وكلف الله الإنس والجن با تباعه، والإيمان به، قال الله تعالى: "قل يا أيها الناس إنى رسول الله إليكم جميعا الذي له ملك السماوات والأرض لا إله إلاهو، يحيي ويميت فأمنوا بالله ورسوله النبي الأمي الذى يؤمن بالله وكلماته واتبعوه لعلكم تهتدون" (الآية ١٠٨ من سورة الأعراف). وفي الحديث: "والذي نفسي بيده لا يسمع بى يهودي ولا نصرانى ثم لا يؤمن بى إلادخل النار" : فمن لم يؤمن بالنبي محمد صلى الله عليه وسلم فهو فى النار فلا يقبل الله منه دينًا غير الإسلام، قال الله تعالى: "إن الدين عند الله الإسلام" (الآية ١٩ من سورة آل عمران) وقال تعالى: "ومن يبتغ غير الإسلام دينًا فلن يقبل منه وهو فى الآخرة من الخاسرين". (الآية ٨٥ من سورة آل عمران)

فقد بعث الله نبيه محمدًا صلى الله عليه وسلم بأفضل شريعة وأكمل دين جمع الله كل أصل بعث فيه الأنبياء قبله عليهم أفضل الصلاة والتسليم قال تعالى: "شرع لكم من الدين ماوصى به نوحًا والذي أوحينا إليك وما وصينا به إبراهيم وموسى وعيسى أن أقيموا الدين ولا تتفرقوا فيه. كبر على المشركين ما تدعوهم إليه الله يجتبى إليه من يشاء ويهدى إليه من ينيب". (الآية ١٣ من سورة الشورى)

وأحبار اليهود ورهبان النصارى يعلمون أن دين محمدٍ صلى الله عليه وسلم حق ولن يمنعهم من اتباعه الحسد والكبر وحب الدنيا والشهوات، ولن يجدي ذلك عليهم شيئًا. وقد حرف اليهود والنصارى قبل بعثة النبي صلى الله عليه وسلم كتابهم وغيروا دينهم، فهم على كفرٍ وضلال.

وبعد هذا العرض الموجز للحق والباطل، يسوءنا نحن المسلمين الدعوة التي تنادى بالتقريب بين الأديان من جهة والتقريب بين أهل السنة والشيعة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من جهةٍ أخرى والذي ينادى به بعض المفكرين الذيــن تنقصــهم أوليــات وأساسيات في العقيدة. ويزداد الأمر خطورة في هذا العصر الذي صارت فيه الصراعات دينيةً ومصالح ترتكز على الدين، إن الإســلام يدعــو اليــهود والنصارى إلى أن ينقذوا أنفسهم من النار ويدخلوا الجنة ويدخلــوا في ديــن الإسلام الحق وينخلعوا من الباطل، قال الله تعالى: قل يا أهل الكتاب تعــالوا إلى كلمة سواء بيننا وبينكم ألا نعبد إلا الله ولا نشرك به شيئًــا ولا يتخــذ بعضنا بعضًا أربابًا من دون الله فإن تولوا فقولوا اشهدوا بأنا مسلمون". (الآية ٦٤ من سورة آل عمران) والإسلام يقر اليهود والنصارى على دينهم تحت حكمٍ اذا كانوا ملتزمين بأحكامه المالية والأمنية ولا يجبرهم علــى الإســلام لقوله تعالى: "لا إكراه في الدين قد تبين الرشد من الغي". (الآية ٢٥٦ مــن سورة البقرة) ويبين الإسلام أن دينهم باطل وهذا لسماحة الإسلام ونصحه للبشرية حتى يؤمن من يؤمن ويكفر من يكفر. ولودخل اليــهود والنصــارى والمشركون في الإسلام لوسعهم وكانوا إخــوةً للمســلمين في الديــن، لأن الإسلام ليس فيه عنصرية ولا يتعصب للون ولا لعرق، قال الله تعالى: "يأيــها الناس إنا خلقناكم من ذكر وأنثى وجعلنا كم شعوبًا وقبــائل لتعــارفوا إن أكرمكم عند الله أتقكم". (الآية ١٣ من سورة الحجرات) وتاريخ الإســلام شاهد بذلك.

وأما أن يقترب الإسلام من اليهودية أوا النصرانية فذلك بعيد كل البعد وهيهات هيهات أن يكون هذا، قال الله تعالى: "وما يستوى الأعمى والبصير ولا الظلمات ولا النور ولاالظل ولا الحرور وما يستوى الأحياء ولا الأموات إن الله يسمع من يشاء وما أنت بمسمع من في القبــور". (الآيــة ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢ من سورة الفاطر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وأما أن يقترب المسلم من اليهود والنصارى بمعنى أن يتنازل عن بعض أحكام دينه ويتساهل فى تطويع دينه أو تطويع بعض أحكام دينه لأهوائهم أو يوادهم فذلك ايضاً لايكون أبدًا من المسلم الحق، قال الله تعالى: "لا تجد قومًا يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون من حاد الله ورسوله ولو كانوا آبائهم أو أبنائهم أو إخوانهم أو عشيرتهم"(الآية ٢٢ من سورة المجادلة). ولكن المسلم مع هذا فماه دينه أن يظلمهم بل يبسط إليهم وهو مأمور أن يدافع عن الحق وينصره ويعادى الباطل ويكفره. وهذا التميز فى العقيدة والأمر بالتمسك بالمبدء والالتزام الشديد بالإسلام والثبات على الإيمان هو الذي يسعديه المسلم فى الدنيا والآخرة ويحفظ له مصالحه وكرامته وهو الذي يؤيد الحق ويبطل الباطل.

وأما الدعوة إلى التقريب بين الأديان فذلك ينافى دين الإسلام ويوقع فى فتنة وفساد كبير ويجر إلى خلل فى عقيدة الإسلام وضعف فى الإيمان وموالاة لأعداء الله تعالى، وقد أمر الله المؤمنين أن يكون بعضهم أولياء بعض، قال الله تعالى: "والمؤمنون والمؤمنات بعضهم أولياء بعض" (الآية ٧١ من سورة التوبة) وأخبرنا الله تعالى أن الكفار بعضهم أولياء بعض مهما كانت مشاربهم فقال الله تعالى: "والذين كفروا بعضهم أولياء بعض إلا تفعلوه تكن فتنة فى الأرض وفساد كبير" (الآية ٧٣ من سورة الأنفال) قال ابن كثير رحمه الله في تفسيره أي إن لم تجانبوا المشركين وتوالوا المؤمنين وإلا وقعت فتنة فى الناس وهو التباس الأمر واختلاط المؤمنين بالكافرين فيقع بين الناس فساد منتشر عريض طويل، وقال تعالى: "يأيها الذين امنوا لا تتخذوا اليهود والنصارى أولياء بعضهم أولياء بعض ومن يتولهم منكم فإنه منهم" (الآية ٥١ من سورة المائدة)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كيف يكون هناك تقريب بين الإسلام واليهودية؟ الإسلام في صفائه وضيائه ونوره وإشراقه وعدالته وسماحته وشموله وسمو أخلاقه وعمومه للإنس والجن، واليهودية في عنصريتها وضيقها وحقدها على البشرية وإحباط أخلاقها وظلماتها وطمعها.

كيف يقبل المسلم أن ترمي مريم الصديقة العابدة بالزنا الذي يرميها به اليهود؟ وكيف يقبل المسلم أن يرمي اليهود المسيح عيسى بن مريم بأنه ولد الزنا؟ كيف يكون تقريب بين القرآن وتلمود الشيطان؟ كيف يكون تقريب بين الإسلام والمسيحية؟ الإسلام دين التوحيد والصفاء والتشريع الكامل والرحمة والعدالة، والمسيحية الضالة التي تقول: إن عيسى عليه السلام هو ابن الله أو هوا الله أو أنه ثالث ثلاثة (الأب والابن وروح القدس) فهل يقبل العقل أن الإله يشتمل عليه الرحم؟ هل يقبل العقل أن الإله يأكل ويشرب؟ ويركب الحمار؟ وينام ويبول ويتغوط؟ كيف يكون تقريب بين النصرانية الضالة التي هذه عقيدتها في عيسى وبين الإسلام الذي يعظم عيسى ويقول: هو عبد الله ورسول لبني إسرائيل من أفضل الرسل عليهم الصلاة والسلام.

وكيف يكون هناك تقريب بين السنة والشيعة؟ أهل السنة الذين حملوا القرآن الكريم وحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم وحفظ الله بهم الدين وجاهدوا لإعلاء منارة الإسلام وصنعو تاريخه المجيد، والرافضة الذين يلعنون الصحابة ويهدمون الإسلام فإن الصحابة رضى الله عنهم هم الذين نقلوا الدين لنا فإذا طعن أحدٌ فيهم فقد هدم الدين.

كيف يكون تقريب بين أهل السنة والرافضة وهم يسبون الخلفاء الثلاثة وسبهم لو كان لهم عقول. يفضى إلى الطعن فى الرسول صلى الله عليه وسلم فإن أبابكر وعمر رضى الله عنهما صهران لرسول الله صلى الله عليه وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ووزيراه في حياته وخليفاه بعد موته، من ينال هذه المنزلة؟ وجاهدا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في جميع غزواته ويكفي هذا الدليل لبطلان الرفض.

وعثمان رضي الله عنه زوج ابنتين للرسول صلى الله عليه وسلم والله لايختار لرسوله صلى الله عليه وسلم إلا أفضل الأصحاب فكيف لم يبين الرسول صلى الله عليه وسلم عداوة الخلفاء الثلاثة للإسلام ويحذر منهم إن كانوا صادقين بزعمهم بل سب هؤلاء الثلاثة طعن في علي رضى الله عنه فقد بايع أبابكر في مسجدٍ راضياً وزوّج عمَر ابنتَه أم كلثوم وبايعه وبايع عثمان مختاراً وكان وزيراً لهم محباً ناصحًا رضي الله عنهم أجمعين فهل يصاهر علي رضي الله عنه كافرًا؟ أويبايع كافراً؟ سبحانك هذا بهتان عظيم. ولعنهم معاوية رضي الله عنه طعن في الحسن رضي الله عنه الذي تنازل بالخلافة لمعاوية ابتغاء وجه الله وقد وفق لذلك، ومدحه صلى الله عليه وسلم على ذلك فهل يتنازل سبط رسول الله لكافر يحكم المسلمين ؟ سبحانك هذا بهتان عظيم. فإن قالوا بأن عليًا والحسن كانا مكرهين فلا عقول لهم لأن هذا تنقص لهما ما بعده تنقص أبدًا.

وكيف يلعنون أم المؤمنين عائشة رضي الله عنها التي نص الله في كتابه على أنها أم المؤمنين في قوله تبارك وتعالى: "النبي أولى بالمؤمنين من أنفسهم وأزواجه أمهاتهم". (الآية ٦ من سورة الأحزاب) ولا شك أن من يلعنها فإنها ليست له بأم وأما من كانت أما له فإنه لايلعنها بل يحبها.

وكيف يكون تقريب بين أهل السنة والرافضة وقد جعلوا الخميني إمام الضلالة معصومًا، حيث أقروه على أنه نائب مهدي الذي قالوا بأنه دخل سرداب سامري والنائب له حكم المستنيب فإذا كان المهدي معصومًا فالخميني معصومًا لأنه نائب له فما هذا التناقض.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إن الرافضة في قولهم بولاية الفقيه قد مسخوا مذهبهم من أساسه والباطل يحطم بعضه بعضًا ويشتمل ويتضمن على الردود وتحطيم نفسه بنفسه وأهل البيت برآء منهم ومن هذا القول والأدلة على بطلان مذهب الرافضة شرعًا وعقلاً لا تحصى إلا بالمشقة ألا فليدخلوا في الإسلام.

وأما نحن أهل السنة فلن نقترب منهم شعرة واحدة أو أقل من ذلك فهم أضر على الإسلام من اليهود والنصارى ولا يوثق بهم أبداً وعلى المسلمين أن يقفوا لهم بالمرصاد، قال الله تعالى: "هم العدو فاحذرهم قاتلهم الله أنى يؤفكون". (الآية ٤ من سورة المنافقون)

إن نسب الرفض يعود إلى عبد الله بن سبا اليهودي وإلى أبي لؤلؤة المجوسي إذاً معشر المسلمين لا بد أن يتميز المسلم في عقيدته فيحب ما أحب الله ويكره ما يكره الله ويتناصر المسلمون ويكونوا يداً واحداً فإن أعداء المسلمين جمعهم على عداوة المسلمين دينهم وعقائدهم الكافرة قديماً وحديثاً. قال الله تعالى: "ولن ترضى عنك اليهود ولا النصارى حتى تتبع ملتهم". (الآية ١٤٠ من سورة البقرة) وقال تعالى: "ولا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم إن استطاعوا". (الآية ٢١٧ من سورة البقرة)

وما غرسوا دولة الصهيونية في فلسطين إلا لحرب الإسلام وزعزعة المنطقة وكان من آثار استعمارهم للعالم الإسلامي أمراض عصبية واجتماعية مازال يعاني منها المسلمون. ومن أعظم ذلك إلغاء المحاكم الشرعية في العالم الإسلامي وإحلال القوانين الوضعية والمحاكم القانونية بدلاً عنها لكن هذه المملكة ولله الحمد. هي التي بقيت محافظة على المحاكم الشرعية التي تحكم بشريعة الله تعالى وتحمل راية التوحيد بين الدول. وفي الآونة الأخيرة صار اليهود والنصارى يختلقون المشاكل للمنطقة ويتضرعون بها للتواجد العسكري

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ومن أسباب هذا سلسلة الانقلابات العسكرية التي منيت بها المنطقة باسم أحزاب ومذاهب كافرة كالبعث والقومية والاشتراكية التي لاتمد إلى الإسلام بخيط أو بشعرة من الصلة. فافرزت هذه المذاهب وهذه الأحزاب مثل صدام حسين وحورب لذلك الدين والعلم والنبوغ. واستخلفت الصفيات الجسدية وأسكت أصوات الحق وهاجرت الكفاءات إلى الغرب فضعفت تلك الدول التي أصيبت بالانقلابات وكلما جاءت أمة منهم لعنت ماقبلها والعياذ بالله فضعفت تلك الدول التي أصيبت بالانقلاب العسكري ولاتزال بعض البلاد العربية تعتبر صلاة الجماعة جريمة يعاقب عليها فلا حول ولاقوة إلا بالله فاين النصر والعزة والكرامة؟

وبعد أن تمهدت الأسباب للدول الكبرى صاروا يفتعلون الأحداث الصورية للتدخل العسكرى بعد أن تدخلوا اقتصاديا وباتت نوايا الدول الكبرى ظاهرة ضدا استقرار المنطقة لتقسيمها إلى دويلات صغيرة متحاربة وبدافع العداء الديني فإن عداء الدول الكبرى لدولة الحرمين. أعزها الله. أشد وأعظم لأن هذه المملكة حصن للإسلام فاصبحت نوايا أمريكا وبريطانية ومن دار في فلكهما ظاهرة السوء بغية إلحاق الضرر بل عداء الدول الكافرة كلها ضدا الإسلام والمسلمين ولايوثق بواحدة منها أبدا، فاصبحت ظاهرة بغية السوء وبغية إلحاق الضرر والعنت لهذه المملكة في التلويح بتهديدها في مرافقها الحيوية أو سلامة وحدة أراضيها. ألا فلتعلم أمريكا أن المسلمين في مشارق الأرض ومغاربها متضامنون مع دولة الحرمين الشريفين. أعزها الله. لأن هذه المملكة المعقل الأخير للإسلام وكل هذه النوايا السيئة من الدول الكبرى كل ذلك لستة أمور:

الأول:— ضمان استقرار دولة العدو الصهيوني.

الثاني:— بناء هيكل سليمان.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الثالث:— المحافظة على بقاء التفوق العسكرى اليهودي على دول المنطقة.

الرابع:— السيطرة على ثروات المنطقة حتى لا يكون لأهلها إلافتات الموائد.

الخامس:— القضاء على الدعوة للإسلام.

السادس:— الدعوة إلى كل مايضاد الإسلام وهدم كل خلق كريم وبقاء دول المنطقة في صراعات دائمة.

يامعشر المسلمين! لكم عبرة فى تركيا حكمت بالعلمانية منذظهر عليها اللعين كمال أتاترك وطبق عليها الكفر قهراً ونبذ حكامها الإسلام وحاربوه على كل صعيد ولا يزالون يحاربونه وتحالفوا عسكرياً مع اليهود ولم يرضوا لها إلا أن تكون خادمًا مطيعًا فحسب بل لم يدخلوها معهم بأي أم وذنبها لأنها كانت حاملة للواء الإسلام في يوم مضى.

فأنتم مهما تنازلتم فلم يرضوا عنكم أبدًا بل دافعوا عن حقكم ودافعوا عن دينكم العداء ديني يامعشر المسلمين. العراق لماذا يحاصر شعبه ست سنين ماذنب الضعفاء لأنهم مسلمون لاغير. صدام لن يتضرر وحزبه ويزعمون أن العراق لم ينفذ قرار الأمم المتحدة وهو قرار واحد. والعدو الصهيونى لم ينفذ ستين قراراً بل لم توقع دولته على حظر الأسلحة النووية فى منطقة ملتهبة تغلى بالبراكين والفتن لا تصلح أسلحة الدمار الشامل لها. فإن صداماً وحزبه ينفذون مايريده أعداء الإسلام.

نصيحتى لأمريكا أن لا تتدخل فى شئون المنطقة فدول المنطقة وعلى رأسها المملكة العربية السعودية هم المسئولون عن أمن المنطقة ولا تغتر أمريكا بقوتها فقد جرت سنة الله أن قوة ذاتب يساوى دمار الدولة والدمار من رب العالمين إذا غلب المستضعفون. ولهم عبرة فى احتلال الأفغان فقد بدأوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جهادهم بالعصي وقضى على تلك الدولة العادية الكافرة. التكنولوجيا ليست كل شيء إنما الأمر يعود إلى الإيمان.

أمن المنطقة لدول المنطقة وهو من حقهم وما سبب مشا كل المنطقة والزعزعة إلا الدول الكبرى التي تفتعل الأحداث وتتواجد كل ما افتعلت حدثًا بذريعة أنها تقوم بذلك وأنها تصلح الوضع أوتطرأ الخطر وهي أكبر خطر. وكيف يكون الذئب راعيًا للغنم إن العداوة دينية يا عباداالله.

وأمريكا ليس لها من أمرها شيء وإنما يقودها اليهود صاغرة إلى حيث يريدون والمسلمون لايقبلون تواجدها العسكري ولاتواجد غيرها من أي دولة كافرة بأي حال لقول النبي صلى الله عليه وسلم: "لا يبقي في جزيرة العرب دينان" وآخر وصيته عليه الصلاة والسلام: "أخرجوا اليهود والنصارى من جزيرة العرب" فيجب العمل بذلك.

يا معشر المسلمين تجيء عليكم سحب الإنذار فعليكم بالتوبة إلى الله مما نزل فإنه ما نزل بلاء إلا بذنب وما رفع إلا بتوبة. يا من عصيت الله بالخمر تب إلى الله فإنك بهذا تساهم في الإصلاح لمجتمعك. يامن عصيت الله بالزنا، يامن عصيت الله باللواط تب إلى الله، يامن عصيت بترك الصلاة تب إلى الله عز وجل يا من عصيت بظلم مسلم في عرضه وماله تب إلى ربك. طهروا أموالكم من الربا فهو من أسباب الحروب والدمار وطهروا من المعاملات ما لايتفق مع دين الإسلام ونصوص الشريعة حتى تكون جميع أنواع المعاملات في البنوك خاضعة لأحكام الإسلام موافقة لها متمشية معها.

ادعوا إلى الله أيها الدعوة إلى الله عز وجل إلى الإسلام علموا المسلمين اعتنوا بالمناهج الإسلامية في مدارس العالم الإسلامي والدعوة إلى الله تبارك وتعالى واجب كل مسلم. ويجب أن يوجهها العلماء الموثوق بعقيدتهم والموثوق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعلمهم والموثوق باستقامتهم والذين ترجع إليهم الفتـوى ويرجـع إليـهم المسلمون فيما عرض لهم من الأمور التي يحتاجون فيها إلى فتوى تطابق كتاب الله وسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم.

واحذروا أيها المسلمون، احذروا الحزبيات المفرقة واحـذروا الأهـواء المشتتة، واحذروا من عقاب الله وعذابه، بسم الله الرحمن الرحيم يا أيها الذين آمنوا لا تتخذوا بطانة من دونكم لا يألونكم خبالاً ودوا ما عنتم قد بـدت البغضاء من أفواههم وما تخفي صدورهم أكبر قد بينا لكم الآيات إن كنتـم تعقلون ها أنتم أولاء تحبونهم ولا يحبونكم وتؤمنون بالكتاب كله وإذا لقوكم قالوا آمنا وإذا خلوا عضوا عليكم الأنامل من الغيظ قل موتوا بغيظكم إن الله عليم بذات الصدور إن تمسسكم حسنة تسؤهم وإن تصبكم سيئة يفرحوا بها وإن تصبروا وتتقوا لا يضركم كيدهم شيئا إن الله بما يعملون محيط". (الآيـة ۱۸۸، ۱۱۹، ۱۲۰ من سورة آل عمران) بارك الله لي ولكـم في القـرآن العظيم. ونفعني وإياكم بما فيه من الآيات والذكر الحكيم. ونفعنا بـهدي سيد المرسلين وبقوله القويم، أقول قولي هذا واستغفروا الله العظيم لي ولكـم ولسائر المسلمين من كل ذنب فاستغفروه إنه هو الغفور الرحيم.

الخطبة الثانية.

الحمد لله ولي الصالحين وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له أعـز المؤمنين وخذل الكافرين وأشهد أن نبينا وسيدنا محمدا عبده ورسوله الصادق الوعد الأمين اللهم صل وسلم وبارك على عبدك ورسولك محمد وعلى آلـه وصحبه أجمعين أما بعد!

فاتقوا الله أيها المسلمون إن الله تبارك وتعالى يقول: "يا أيها الذين [illegible] استجيبوا لله وللرسول إذا دعاكم لما يحييكم واعلموا أن الله [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقلبه وأنه إليه تحشرون واتقوا فتنةً لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة واعلموا أن الله شديد العقاب". (الآية ٢٤، ٢٥ من سورة الأنفال)

أيها المسلمون! اجتمعوا على كتاب الله وسنة رسول الله اعملوا كتاب الله وسنة رسول الله ليتب إلى الله عزوجل كل مسلم ولتكن دول الإسلام معاضدةً معاونةً أمام الخطر الذي يداهنها والذي حتى يندخل في شئونها بتفرقهم وبتا فرزهم، إن على دول المنطقة، على دول الخليج أن تكون معاضدة معاونة وإن عليها أن لا يتشذ في الرأي وأن لايتخذ أحد منها قرارًا دون الرجوع إلى المملكة العربية السعودية فإنها قوام تلك الدول ويستمدون قوتهم من الله ثم منها وإنها عمود لهم وأن لا يمكنوا لأعداء الله استخدام أي قاعدة من القواعد في أرضهم لضرب العراق فإن الله تبارك وتعالى جعل المؤمنين كالجسد الواحد ولن يتضرر على ذلك إلا الشعب العراقي وإن الأزمة قد بدا أنها منفرجة ولكن لا يؤمن أن تختلق الدول الكبرى مشكلةً أخرى فيأتوا لتنفيذ أغراضٍ لأنفسهم فيجب ألا يجدوا من يمهد لهم ويجب أن لا يسمع لأي قاعدة من قواعد تلك الدول أي دولة كانت سواء كانت أمريكا أو غيرها. يجب ألا تتخذ أي قاعدة لضرب أي دولة من دول الإسلام.

فاتقوا الله أيها المسلمون كما أنه يجب على الدول الإسلامية والعربية أن تكون متضامنة مع المملكة العربية السعودية في رغبتها بأن ترحل هذه القواعد وأن ترحل هذه الجيوش فإن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لا يبقى بجزيرة العرب دينان" وإن دول المنطقة هي أحق بمسئوليتها وهي التي تباشر أمن دولها وإنه لاخطر على المنطقة إذا سلمت من تدخل الدول الكبرى.

فاتقوا الله أيها المسلمون كونوا متعاونين متعاضدين واعلموا بأنكم محسودون يحسدونكم حتى الهواء لأنها قد تلوثت بلدانهم، وتلوثت بالمصانع،

محكم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتلوثت البيئة بما أحدث فيها الإنسان مما لا يرضى الله عزوجل، فهم يحسدونكم على كل شئي، وأعظم شئي يحسدونكم عليه هو دين الإسلام والأخلاق.

فاتقوا الله عبادالله! اسمعوا قول الرسول صلى الله عليه وسلم: يوشك أن تداعى عليكم الأمم كما تداعى الأكلة على قصعتها قالوا: أمن قلة نحن يومئذ يارسول الله، قال: لا إنكم يومئذٍ كثير ولكنكم غثاء كغثاء السيل ينزع الله المهابة من قلوب عدوكم ويقذف في قلوبكم الوهن، قالوا: وما الوهن يا رسول الله؟ قال: حب الدنيا وكراهية الموت.

عباد الله! إن الله وملائكته يصلون على النبي، يايها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليماً وقد قال صلى الله عليه وسلم: من صلى علي صلاة واحدة صلى الله عليه بها عشرا فصلوا وسلموا على سيد الأولين والآخرين اللهم صلى على محمد وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد. وسلم تسليما كثيرًا اللهم ارض عن الخلفاء الأربعة أبي بكر وعمر وعثمان وعلي وعن الصحب أجمعين يارب العالمين ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين اللهم ارض عنا برحمتك يا ارحم الراحمين اللهم أعز الإسلام والمسلمين اللهم أعز الإسلام والمسلمين أللهم أذل الكفر والكافرين اللهم أذل الكفر والكافرين اللهم عليك بأئمة الكفر يا رب العالمين، اللهم خالف بين كلمتهم وخالف بين وجوههم اللهم ودمر من عاد للإسلام والمسلمين يارب العالمين اللهم اجعل بأس دول الكفر بينها وأشغلهم في أنفسهم عن المسلمين يا رب العالمين اللهم أبطل كيد أعداء المسلمين اللهم أبطل مكر أعداء المسلمين اللهم من أرادنا وأراد بلادنا بشر وسوء فاجعل شره وسوءه عليه يارب العالمين وحل بينه وبين ما يريد من الشر والكيد يارب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العالمين والمكر إنك على كل شيئي قدير اللهم إنا ندرأبك فى نحور كل كافر وكافرة اللهم إنا ندرأ بك فى نحور المشركين يارب العالمين اللهم عليك باليهود اللهم عليك بالنصارى واليهود اللهم عليك بالمشركين الهنود اللهم أنزل بهم بأسك الذي لايرد عن القوم المجرمين اللهم إنهم قد ملئوا الأرض فسادا وملئوها ظلما وبغيا يارب العالمين اللهم إنا نعوذبك من شرورهم وندرأبك فى نحورهم اللهم إنا نعوذبك من شر الروافض انك على كل شيئي قدير. اللهم ألف بين قلوب المسلمين وأصلح ذات بينهم واهدهم سبل السلام وأخرجهم من الظلمات إلى النور وانصرهم على عدوك وعدوهم يارب العالمين. ربنا آتنا فى الدنيا حسنة وفى الآخرة حسنة وقنا عذاب النار اللهم احفظ ووفق إماما لما تحب وترضى اللهم اجعله من الهداة المهتدين اللهم أعنه على أمور دينه ودنياه اللهم أرشده إلى الحق إذا اشتبهت الأمور يارب العالمين اللهم اصلح بطانته اللهم وفق المسلمين لما تحب وترضى يارب العالمين.

عبادالله! إن الله يأمر بالعدل والإحسان وإيتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون. وأوفوا بعهد الله إذا عاهدتم ولا تنقضوا الأيمان بعد توكيدها وقد جعلتم الله عليكم كفيلا إن الله يعلم ما تفعلون. واذكروا الله العظيم الجليل يذكركم واشكروه على نعمه يزدكم ولذكرا لله أكبر والله يعلم ما تصنعون.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اس خدائے بزرگ و برتر کے لئے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے، حقیقی اور مکمل بادشاہت اسی کو زیبا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے دلوں کو ہدایت اور یقین سے منور کیا اور ان کو روشن وحی سے تقویت بخشی، جس کو چاہا اپنی رحمت سے ہدایت بخشی اور جسکو چاہا اپنی حکمت سے گمراہ کیا، چنانچہ کفار اور منافقین کے دل نور حق سے اندھے اور اس کی روشنی قبول کرنے سے محروم ہو گئے۔ اللہ کی حجت اور واضح دلیل اس کی تمام مخلوق پر تمام ہو گئی۔

میں اپنے رب کی تعریف بیان کرتا ہوں اور اس کا شکر بجالاتا ہوں جیسے کہ اس کی جلیل القدر ذات اور اس کی عظیم المرتبت بادشاہت کے شایان شان ہے، اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ روز جزا کا مالک ہے، اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پہلے اور بعد والی تمام مخلوق کے سردار ہیں ان کو قرآن کریم کے ساتھ اس دنیا میں بھیجا گیا جو کہ مسلمانوں کے واسطے دنیا اور آخرت کے لئے ہدایت اور خوشخبری کا باعث ہے۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام اور برکتیں بھیجئے اور ان کے آل و اصحاب اور ان کے تابعین پر۔

حمد و ثنا کے بعد!

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور اسلام کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنی نوع انسان پر اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں میں سے ایک عظیم ترین نعمت وہ دین حق ہے جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے کفر کی موت اور اس کے گمراہی کن اندھیروں سے انسان کو نجات دے کر زندگی اور بصیرت عطا کی' ارشاد باری تعالیٰ ہے "ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعہ سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا تھا کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔" (سورہ انعام آیت ۱۲۲)۔ اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے "بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔" (سورہ رعد آیت ۱۹)۔

آسمان و زمین میں سابقہ اور بعد میں آنے والی تمام مخلوق کے لئے اللہ کا دین اسلام ہی ہے' اگرچہ شریعت ہر نبی کی مختلف تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کے لئے وہ شریعت پسند کی جو اس نبی کی امت کے لئے مناسب تھی اور پھر اپنی حکمت اور علم کے مطابق جس شریعت کو چاہا منسوخ کردیا اور جس کو چاہا باقی و قائم رکھا۔

چنانچہ سید البشر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے تمام سابقہ شریعتوں کو منسوخ کردیا اور اس کائنات کے جن و انس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور آپ پر ایمان لانے کا مکلف کر دیا' ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! کہہ دو' لوگو' میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا یعنی اس کا رسول ہوں' وہ جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے' اس کے سوا کوئی معبود نہیں' وہی زندگانی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے' تو خدا پر اور اس کے رسول پیغمبر امی پر (جو خدا پر اور اس کے تمام کلام پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان رکھتے ہیں) ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔" (سورہ اعراف آیت ۱۵۸)

اسی طرح حدیث مبارکہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میری جان ہے' جس کسی بھی یہودی یا نصرانی نے میری بعثت اور میری رسالت کے متعلق سنا اور اس کے باوجود مجھ پر ایمان نہیں لایا تو وہ جہنمی ہے۔" چنانچہ جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لایا وہ جہنم میں جائے گا۔

اور اللہ کے نزدیک اسلام کے علاوہ کوئی دین قابل قبول نہیں' ارشاد باری تعالیٰ ہے "دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔" (آل عمران آیت ۱۹)۔ اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔" (آل عمران آیت ۸۵)۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو افضل ترین شریعت اور کامل ترین دین کے ساتھ مبعوث فرمایا' اس دین میں اللہ تعالیٰ نے ہر اس اساس اور بنیاد کو جمع فرمادیا ہے جو کہ سابقہ انبیا علیہم الصلوۃ والسلام کے ادیان میں موجود تھی' ارشاد باری تعالیٰ ہے "اس نے تمہارے لئے دین کا وہی راستہ مقرر کیا جس کے اختیار کرنے کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا' وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا' جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ انکو دشوار گزرتی ہے' اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارگاہ کا برگزیدہ کرلیتا ہے' اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف راستہ دکھا دیتا ہے۔" (سورہ شوریٰ آیت ۱۳)۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے علما اور پادری اچھی طرح جانتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین برحق ہے' لیکن ان کا غرور و تکبر' دنیا اور ناجائز خواہشات کی محبت اور مسلمانوں سے ان کے حسد اور کینہ نے ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور قبول اسلام سے روکا ہوا ہے۔ اسلام کو قبول کرنے سے رکنا ان کو کوئی نفع نہیں پہنچائے گا۔ ان یہود و نصاریٰ نے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے ہی اپنی آسمانی کتابوں میں تحریف کردی تھی اور اپنے دین عیسائیت اور یہودیت کو اصل حالت سے تبدیل کردیا تھا' چنانچہ وہ لوگ واضح کفر اور گمراہی میں مبتلا ہیں۔ www.KitaboSunnat.com

حق و باطل کے درمیان اس مختصر موازنہ کی تمہید کے بعد ہم اس بات کی وضاحت ضروری سمجھتے ہیں کہ ہمارے لئے ایک طرف مختلف ادیان کے درمیان اتحاد اور قربت کی طرف دعوت دینے والی تحریکیں اور دوسری جانب اہل سنت و الجماعت اور شیعوں کے درمیان اتحاد اور قربت کی تحریکیں نہایت اذیت اور تکلیف کا باعث بنتی ہیں۔ اس بے بنیاد اور باطل دعوت و تحریک کی بازگشت ان بعض نام نہاد مفکرین اور دانشوروں کی جانب سے سنائی دیتی ہے جو خود اسلامی عقیدے کی بنیادی اور اساسی معلومات سے ناواقف ہیں۔ موجودہ دور میں اس تحریک کے نقصان دہ اثرات کی سنگینی میں اس وجہ سے بھی اضافہ ہوجاتا ہے کہ اب جنگیں دینی عناد کی بنیاد پر لڑی جارہی ہیں اور باطل قوتوں کے ناجائز مفادات دین حق سے ٹکرا رہے ہیں۔ اسلام' یہود و نصاریٰ کو اس بات کی دعوت دیتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ وہ اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچائیں اور جنت میں داخل ہو جائیں اور دین اسلام میں داخل ہو جائیں اور باطل سے آزاد ہو جائیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "کہہ دو کہ اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں تسلیم کی گئی ہے اس کی طرف آؤ' وہ یہ کہ خدا کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے' اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو ان سے کہہ دو کہ تم لوگ گواہ رہو کہ ہم خدا کے فرمانبردار ہیں۔" (سورہ آل عمران آیت ۶۴)۔

اسلام' یہود و نصاریٰ کو اپنے دین پر قائم رہنے کی اجازت دیتا ہے بشرطیکہ وہ اسلام کے مالیاتی اور امن و امان سے متعلق احکامات کی پابندی کریں' انکو اسلام قبول کرنے پر مجبور نہیں کرتا اس لئے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے "دین میں زبردستی نہیں' ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔" (سورہ بقرہ آیت ۲۵۶)۔

اسلام نے اس بات کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ یہود و نصاریٰ کا دین باطل ہے اور یہ بھی اسلام کی رواداری' وسعت اور بنی نوع انسان کے لئے اس کی نصیحت اور خیر خواہی کا ایک پہلو ہے تاکہ حق و باطل کی وضاحت کے بعد جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر پر قائم رہے۔ اگر یہود و نصاریٰ اور مشرکین' اسلام میں داخل ہو جائیں تو اسلام ان کے لئے اپنا دامن کشادہ کر دے گا اور وہ مسلمانوں کے دینی بھائی بن جائیں گے' اس لئے کہ اسلام میں رنگ و زبان اور نسل کی بنیاد پر کوئی تعصب نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے کو شناخت کرو اور خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔" (سورہ حجرات آیت ۱۲)۔

اسلامی تاریخ اسلام کی ان تعلیمات کی عملی شہادت ہے' اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اسلام' یہودیت اور نصرانیت کے قریب ہو جائے اور ان میں کوئی جوڑ ہو تو یہ بات ناممکن ہے' اس کا حقیقت اور عملی زندگی سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے "اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا اور نہ سایہ اور نہ لو اور برابر نہیں جیتے اور نہ مردے اللہ سناتا ہے جس کو چاہے اور تو نہیں سنانے والا قبر میں پڑے ہوؤں کو تو تو بس ڈر کی خبر پہنچا دینے والا ہے۔" اور جہاں تک یہ بات کہ مسلمان یہود و نصاریٰ سے اس معنی میں قریب ہوں کہ مسلمان اپنے بعض دینی احکام اور معاملات سے دستبردار ہو جائیں اور اپنے دینی احکام کی اتباع کرنے میں چشم پوشی اور غفلت برتیں محض ان یہود و نصاریٰ کی خوشنودی کے لئے تو یہ بھی ایک حق پرست مسلمان سے بعید ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "جو لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے' خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے' بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔" (سورہ مجادلہ آیت ۲۲)۔

وحدت ادیان کی مخالفت کے باوجود ایک مسلمان کو اس کا دین اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ یہود و نصاریٰ پر ظلم کرے' بلکہ ان کے لئے اپنے دل میں کشادگی رکھے۔ مسلمان کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے دین کا دفاع کرے' وقت پڑنے پر دین اسلام اور اہل اسلام کی مدد و نصرت کرے اور کفر کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقابلہ کرے اور اس پر نکیر کرے۔

ایک مسلمان کے لئے اپنے دینی تشخص اور اپنی امتیازی حیثیت کو قائم رکھنا' اسلام اور اپنے بنیادی عقائد کو مضبوطی سے تھامے رکھنا اور ایمان پر ثابت قدم رہنا یہ وہ امور ہیں جن کے ذریعہ ایک مسلمان دنیا و آخرت کی سعادت حاصل کرسکتا ہے اور اسی کے ذریعہ مسلمان کے جائز مصالح اور اس کی عزت و کرامت محفوظ رہ سکتی ہے اور اسی کے ذریعہ حق کی تائید اور باطل کی تردید ممکن ہے۔

مختلف ادیان کے درمیان جوڑ اور وحدت کی تحریک اسلامی تعلیمات کے منافی ہے اور یہ ایک بہت بڑے فتنہ و فساد میں ڈالنے والی' اسلامی عقیدے میں باطل نظریات کی پیوند کاری' ایمان کی کمزوری اور اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے دوستی اور محبت رکھنے کے مترادف ہے' جبکہ اللہ تعالیٰ نے مومنین اور مومنات کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست اور مددگار ثابت ہوں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔" (سورہ توبہ آیت ۷۱)۔

اور اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں خبر دی ہے کہ کفار آپس میں ایک دوسرے کے ساتھی اور مددگار ہیں' چاہے ان میں آپس میں کتنے ہی گروہی اختلافات ہوں' ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور جو لوگ کافر ہیں وہ بھی ایک دوسرے کے رفیق ہیں تو مومنو! اگر تم یہ کام نہ کروگے تو ملک میں فتنہ برپا ہوجائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔" (سورہ انفال آیت ۷۳)۔

علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکین سے کنارہ کشی اور مومنین سے دوستی اختیار نہ کی گئی تو لوگوں میں فتنہ و فساد پھیلے گا اور وہ اس طرح کہ لوگ اشتباہ میں پڑ جائیں گے' مومنوں اور کافروں میں اختلاط اور میل ملاپ سے انتہائی وسیع پیمانے پر فساد پھیلے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہی میں سے ہو گا۔" (سورۃ المائدہ آیت ۵۱)۔

اسلام اور یہودیت میں وحدت اور جوڑ کس طرح ممکن ہے؟ اسلام انس و جن کے لئے اپنے صدق و صفا' مینارہ نور' انصاف و رواداری اور اپنی اخلاقی تعلیمات کی بلندی اور عمومیت میں اعلیٰ نمونہ پر ہے جبکہ یہودیت بنی نوع انسانی کے لئے کینہ پروری' تنگ دلی' اخلاقی گراوٹ' ظلم و زیادتی' لالچ اور طعن و تشنیع کی انتہائی پستی میں ہے۔

ایک مسلمان یہ کیسے برداشت کر سکتا ہے کہ حضرت مریم صدیقہ علیہا السلام جیسی عبادت گزار بندی پر بدکاری کا الزام لگایا جائے جیسے کہ یہود یہ گھناؤنا الزام لگاتے ہیں؟

ایک مسلمان یہ کیسے برداشت کر سکتا ہے کہ یہود حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو ولد الزنا کہیں؟ قرآن کریم اور یہودیوں کی نام نہاد اور خود ساختہ مذہبی کتب "تلمود" میں کیسے جوڑ اور اتحاد ممکن ہے؟

اسی طرح اسلام اور عیسائیت میں جوڑ اور اتحاد کیسے ممکن ہے؟ اسلام توحید و صفا مکمل شریعت اور رحمت و انصاف کا دین ہے جبکہ گمراہ ترین عیسائیت کا کہنا یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے یا اللہ یا تینوں کے تیسرے ہیں' کیا عقل اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات کو تسلیم کرتی ہے کہ معبود رحم مادر میں پرورش پائے؟ کیا عقل اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ معبود کھانے ' پینے ' نیند اور سواری اور دیگر انسانی ضروریات کا محتاج ہو۔

جس گمراہ کن عیسائیت کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں یہ عقیدہ ہو اس میں اور اس اسلام میں کیا جوڑ ہو سکتا ہے؟ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اس انداز میں تعظیم بیان کرتا ہو کہ وہ اللہ کے بندے ' بنی اسرائیل کے لئے پیغمبر اور افضل ترین پیغمبروں میں سے ایک ہیں۔

اور جس طرح یہودیت اور عیسائیت کا اسلام سے جوڑ اور اتحاد ممکن نہیں اسی طرح سے اہل سنت اور شیعوں کے درمیان بھی اتحاد اور جوڑ کسی طرح ممکن نہیں۔

اہل سنت وہ ہیں کہ جو قرآن کریم اور حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حامل اور علمبردار ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ سے دین کی حفاظت کی ' اہل سنت نے اسلام کی سربلندی کے لئے جہاد کیا ' اور اسلام کی سنہری تاریخ رقم کی ' جبکہ روافض (شیعہ) وہ لوگ ہیں کہ جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سب و شتم اور لعن و ملامت کرتے ہیں جو اسلام کی بیخ کنی اور منہدم کرنے کے مترادف ہے اس لئے کہ یہ صحابہ کرام ہی تھے ' جنہوں نے ہم تک دین منتقل کیا چنانچہ اگر کوئی شخص صحابہ کرام پر طعن و تشنیع کرتا ہے تو گویا وہ دین کو منہدم کر رہا ہے۔

ذرا بتلایئے کہ اہل سنت اور شیعوں میں اتحاد اور جوڑ کیسے ممکن ہے ' جبکہ شیعہ ' حضرات خلفاء ثلاثہ یعنی حضرت ابوبکر ' حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین کو گالیاں دیتے ہیں ' حالانکہ اگر ان کے پاس عقل ہوتی تو وہ یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوچئے کہ حضرات خلفاء ثلاثہ کو طعن و تشنیع کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر طعن و تشنیع کے مترادف ہے۔ جو گستاخ صحابہ ہے وہ گستاخ رسول بھی ہے۔ اس لئے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سسر تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں انہوں نے آپ کے وزیر کا کردار ادا کیا اور آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلیفہ ہوئے تو کیا جن کو یہ جلیل القدر مرتبہ عطا ہو اس پر طعن و تشنیع روا رکھی جا سکتی ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تو وہ حضرات ہیں کہ جنہوں نے تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں شرکت کی' ایسے جلیل القدر صحابہ کرام پر طعن و تشنیع ہی شیعیت کے گمراہ اور باطل ہونے کی ایک واضح دلیل ہے۔

اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیوں کے شوہر تھے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے پیغمبر کے لئے اچھے ساتھی ہی اختیار کرتے ہیں۔

اگر حضرات خلفائے ثلاثہ ایسے ہی تھے جیسے کہ یہ شیعہ کہتے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ان کے شر اور دشمنی سے کیوں آگاہ نہیں کیا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ حضرات خلفائے ثلاثہ پر طعن و تشنیع خود حضرت علی رضی اللہ عنہ پر طعن و تشنیع کے مترادف ہے' اس لئے کہ حضرت علی نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مسجد نبوی میں بخوشی بیعت خلافت کی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شادی اپنی بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی بیعت کی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی بیعت کی' حضرت علی رضی اللہ عنہ ان تینوں حضرات کے وزیر' ان سے محبت کرنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ان کے خیر خواہ تھے' کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کسی کافر سے سسرالی رشتہ قائم کرتے؟ کیا حضرت رضی اللہ تعالی عنہ کسی کافر سے بیعت کرتے؟ یہ حضرت رضی اللہ تعالی عنہ پر ایک واضح بہتان ہے۔

اسی طرح ان شیعوں کا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو لعن طعن کرنا حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو طعن و تشنیع کرنے کے مترادف ہے اس لئے کہ یہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ ہی تھے کہ جو بخوشی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے لئے خلافت سے دستبردار ہو گئے تھے اور آنحضرت صلی اللہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں ہی اس کی پیش گوئی کرتے ہوئے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی تعریف کی تھی' کیا نواسہ رسول کسی ایسے کافر کے لئے جو مسلمانوں پر حکمرانی کرے خلافت سے دستبردار ہو سکتے ہیں؟ اگر شیعہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی تعالی عنہ و حضرت حسن رضی اللہ عنہ ان حضرات سے بیعت خلافت کرنے یا ان کے حق میں دستبردار ہونے پر مجبور تھے تو یہ بھی شیعوں کی بے وقوفی کی دلیل ہے اس لئے کہ یہ بات بھی درحقیقت حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی شان میں تنقیص اور گستاخی کے مترادف ہے۔

اور پھر یہ شیعہ کس منہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر لعن طعن کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالی نے قرآن کریم میں واضح طور پر ان کو مومنین کی "ماں" قرار دیا ہے ارشاد باری تعالی ہے "پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔" (سورہ احزاب آیت ۵۶)

حقیقت یہ ہے کہ جو شخص بھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو لعن طعن کرتا ہے تو وہ اس شخص کی "ماں" نہیں (اس لئے کہ قرآن کی رو سے وہ مومنین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ماں ہے جبکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لعن طعن کرنے والا مومن نہیں) اور جس شخص کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا "ماں" ہیں وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر لعن طعن نہیں کرتا بلکہ ان سے محبت کرتا ہے (اس لئے کہ ان سے محبت کرنے والے مومنین ہیں)

اور پھر اہل سنت اور شیعوں کے درمیان جوڑ اور اتحاد کیسے ہو سکتا ہے جبکہ یہ شیعہ گمراہیت و ضلالت کے سردار و امام، "خمینی" کو مہدی کا نائب قرار دیتے ہیں، اور نائب کو بھی اسی طرح معصوم ہونا چاہیئے جیسے کہ اصل معصوم ہے تو جب امام مہدی معصوم ہیں تو خمینی جیسا گمراہ بھی معصوم ہوا، ذرا بتلایئے یہ کیسا تضاد ہے کہ خمینی جیسا واضح گمراہ امام مہدی جیسی معصوم شخصیت کا نائب ہو؟

روافض (شیعہ) نے اپنی کتاب "ولایت الفقیہ" میں مذکورہ عقائد کے مطابق اپنے مذہب کو بنیاد ہی سے مسخ کر دیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی باطل مذہب کے بعض عقائد اس کے دیگر عقائد کی خود ہی نفی کرتے ہیں اور وہ مذہب مختلف قسم کے تضادات پر مشتمل ہوتا ہے چنانچہ یہی حال شیعہ مذہب کا ہی، اہل بیت شیعوں کے ان باطل عقائد سے بری الذمہ ہیں، شریعت اور عقل کی رو سے شیعہ مذہب کے باطل اور بے بنیاد ہونے پر اس قدر دلائل ہیں کہ ان کو بڑی مشقت سے ہی شمار کیا جا سکتا ہے، ہم شیعہ مذہب کے پیروکاروں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اسلام کے دائرے میں داخل ہو جائیں۔

اہل سنت والجماعت کا شیعوں سے ذرہ برابر بھی جوڑ نہیں، شیعہ، اسلام کے لئے یہود و نصاریٰ سے زیادہ ضرر رساں اور شر انگیز ہیں ان پر کبھی بھی اعتماد نہیں کرنا چاہیئے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ ان کی تاک میں لگے رہیں اللہ تبارک و تعالیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا ارشاد ہے "یہ تمہارے دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا خدا ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔" (المنافقون آیت ۴)

شیعہ مذہب کی داغ بیل ایک یہودی "عبداللہ بن سبا" اور ایک مجوسی "ابو لوء لوء" نے ڈالی ہے ان کے مذہب کا نسب نامہ یہودیوں اور مجوسیوں کی طرف لوٹتا ہے۔

لہذا مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے عقیدہ کا امتیازی تشخص برقرار رکھیں اور جو اللہ پسند کرتے ہیں اسی کو پسند کریں اور جو چیزیں اللہ کو ناگوار ہیں اس کو ناپسند کریں اور اہل اسلام آپس میں ایک دوسرے کے مددگار اور متحد ہوں۔

کفار کی قدیم تاریخ اور جدید حالات یہی بتلاتے ہیں کہ ان کو مسلمانوں کے خلاف دشمنی پر ان کے کافرانہ عقائد نے برانگیختہ کیا ہوا ہے ارشاد باری تعالی ہے "اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔" (سورہ بقرہ آیت ۱۲۰)

اسی طرح ارشاد باری تعالی ہے "اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے، یہاں تک کہ اگر قدرت رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیردیں۔" (سورہ بقرہ آیت ۲۱۷)

ان کافرانہ طاقتوں نے فلسطین میں یہودی حکومت کی بنیاد محض اسلام سے نبرد آزما ہونے اور علاقہ میں کشیدگی برقرار رکھنے کے لئے ڈالی ہے اور یہی وجہ ہے کہ عالم اسلام ان استعماری قوتوں کے زیر اثر بہت سے دینی اور معاشرتی مشکلات اور بیماریوں میں مبتلا ہے۔

ان بڑے مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ اسلامی ممالک میں شرعی عدالتوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا خاتمہ اور ان کی جگہ انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین اور عدالتوں کا قیام ہے لیکن اللہ کے فضل وکرم سے سعودی عرب نے اب تک شرعی عدالتوں کو جو کہ اسلامی قانون کے مطابق فیصلہ کرتی ہیں باقی رکھا ہوا ہے اور توحید کا پرچم اسلامی ممالک میں بلند رکھا ہوا ہے۔

اور اب آخری چند سالوں میں یہود و نصاریٰ نے اسلامی ممالک میں عسکری طاقت کے ذریعہ قبضہ جمانے کے لئے ایک طریقہ یہ اختیار کیا ہے کہ وہ ان ممالک میں ظاہری اعتبار سے خود مشکلات پیدا کرتے ہیں اور پھر مسلمانوں کے ظاہری ہمدرد بن کر ان خود ساختہ مشکلات کے حل کے لئے ان ممالک میں اپنے فوجی لشکر بھیجتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ عالم اسلام اور خصوصاً" خلیج کے ممالک میں مختلف جماعتوں اور مذاہب کے عنوان سے فوجی انقلاب کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا ہے یہ انقلابات کبھی بعث پارٹی کے نام سے' کبھی عرب قومیت کے نام سے اور کبھی اشتراکیت اور کیمونزم کے نام سے رواج پا گئے ہیں' ان جماعتوں کا اسلام سے ذرہ برابر بھی واسطہ اور تعلق نہیں۔ اس قسم کے نعروں اور جماعتوں نے صدام حسین جیسے فتنے عالم اسلام پر مسلط کر دیئے ہیں جس کی وجہ سے دین' علم اور ترقی بے حد متاثر ہو رہی ہے۔ www.KitaboSunnat.com

ان طاقتوں نے اپنے مشن کی تکمیل کے لئے اور صدائے حق کو دبانے کے لئے جسمانی اور ذہنی ٹارچر کے تمام حربے استعمال کئے اور عالم اسلام کی صلاحتیں یورپ کی طرف منتقل کروادیں چنانچہ جو ممالک ان فوجی انقلابات سے متاثر ہوئے وہ ہر اعتبار سے (دینی و اقتصادی) کمزور ہوتے چلے گئے یہاں تک کہ بعض عرب ممالک میں باجماعت نماز ادا کرنا قابل سزا جرم ہے (لاحول ولاقوۃ الا باللہ) اسلامی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عزت اور کرامت اور غیرت ایمانی کہاں ہے؟

الغرض جب ان بڑی طاقتوں اور ان بڑے ممالک کے لئے وسائل مہیا ہوگئے اور راہیں ہموار ہوگئیں تو انہوں نے خود ساختہ مسائل پیدا کرکے ان مسائل کے حل کو فوجی مداخلت کا ذریعہ بنایا جبکہ اس سے قبل یہ طاقتیں اقتصادی اور معاشی طور پر علاقہ کے اسلامی ممالک میں اثر و رسوخ حاصل کرچکی تھیں۔ اس فوجی مداخلت کے بعد ان بڑی طاقتوں کے چھپے ہوئے عزائم آشکار ہوگئے ہیں اور وہ یہ کہ محض دینی عداوت کے پیش نظر اس علاقہ کو آپس میں نبرد آزما چھوٹی چھوٹی سلطنتوں میں تقسیم کرکے اس کے امن و امان کو متاثر کرنا اور اس میں مستقل کشیدگی برقرار رکھنا ہیں۔ اور خصوصیت کے ساتھ ان بڑی طاقتوں کی نظریں حرمین شریفین پر ہیں اور مملکت سعودیہ عرب سے ان کو زبردست عداوت ہے اس لئے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ حرمین شریفین بہرحال عالم اسلام کے مراکز اور قلعے ہیں اور اب تو اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے امریکہ' برطانیہ اور ان کے حواریوں اور تمام کافرانہ طاقتوں کے شرپسند عزائم کھل کر سامنے آگئے ہیں ان میں سے کسی پر اعتماد نہیں کرنا چاہئے اور مملکت سعودی عرب کے ساتھ ان طاقتوں کا عناد اور ضد اب اس طور پر سامنے آیا ہے کہ وہ اس سرزمین کی سلامتی اور اس کے وسائل ترقی و ضروریات زندگی پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔

امریکہ کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ مشرق و مغرب کے تمام مسلمان حرمین شریفین کے ساتھ انتہائی مضبوط رشتہ قائم کئے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ حرمین شریفین کی حفاظت کرے' یہ بلاد حرمین شریفین' مسلمانوں کے لئے آخری جائے پناہ ہیں۔

ان بڑی طاقتوں کے یہ شرپسند عزائم درج ذیل چھ امور انجام دینے کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں

(۱) اس علاقہ میں یہودی حکومت کو برقرار رکھنے کا مستقل انتظام کرنا۔

(۲) ہیکل سلیمانی کی تعمیر کرنا۔

(۳) اس علاقہ کے ممالک پر یہودیوں کی فوجی برتری کو تحفظ فراہم کرنا۔

(۴) اس علاقہ کے قدرتی وسائل اور دولت پر قبضہ کرنا۔

(۵) اسلامی دعوت و تبلیغ کے کام میں رکاوٹ ڈالنا۔

(۶) اس علاقہ میں بداخلاقی اور ہر اس چیز کو فروغ دینا جو اسلام کے منافی ہو اور علاقہ کے امن کو مستقل کشیدہ رکھنا۔

اے مسلمانو! تمہیں "ترکیا" کے حالات سے عبرت حاصل کرنی چاہئے کہ جہاں ملعون کمال اتاترک کے زمانہ سے سیکولر حکومت کی داغ بیل ڈالی گئی اور وہاں کفر کو بزور اور قہرا" نافذ کیا گیا ترکیا کے حکمرانوں نے اسلام کو پس پشت ڈال دیا اور اسلام کے خلاف ہر مرحلہ پر محاذ آرائی کی شکل اختیار کی اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے وہاں کے حکمرانوں نے یہودیوں سے فوجی معاہدہ کیا اور انہوں نے ترکیا کو یہودیوں کی غلام اور فرمانبردار حکومت بنا کر رکھ دیا ہے' ترکیا کا کوئی جرم نہیں سوائے اس کے کہ وہ ایک زمانہ میں علم اسلام سربلند کئے ہوئے تھا۔

اے مسلمانو! تم جتنا اپنے اپنے حق سے دستبردار ہوتے جاؤ گے یہ تمہیں اسی قدر دباتے چلے جائیں گے اور پھر بھی تم سے کبھی خوش نہیں ہوں گے تمہیں چاہئے کہ اپنے حق کا دفاع کرو اور اپنے دین کا دفاع کرو۔

عراقی عوام کا چھ سال سے کس لئے بائیکاٹ کیا جارہا ہے ان بے بس لوگوں کا کیا قصور ہے سوائے اس کے کہ وہ مسلمان ہیں' صدام حسین اور اس کی جماعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو تو اس بائیکاٹ سے کوئی نقصان نہیں ہوا بلکہ سراسر نقصان عراقی عوام کا ہوا ہے، عراق نے تو اقوام متحدہ کی صرف ایک قرارداد پر عمل نہیں کیا جبکہ اسرائیل نے اقوام متحدہ کی سات قراردادوں پر عمل نہیں کیا بلکہ اسرائیل نے تو کیمیائی اسلحہ کو ضائع کرنے کے معاہدہ پر بھی دستخط نہیں کئے حالانکہ اسرائیل ایسے علاقہ میں ہے جو جنگ کے شعلوں کی لپیٹ میں ہے اور وہاں کیمیائی اسلحہ کا وجود کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جانا چاہئے حقیقت یہ ہے کہ صدام حسین اور اس کی جماعت دشمنان اسلام کے مقاصد پورے کر رہی ہیں۔

امریکہ کو میری خیرخواہانہ نصیحت ہے کہ وہ اس علاقہ کے معاملات میں دخل اندازی نہ کرے اس لئے کہ اس علاقہ کے تمام ممالک اور ان کا سرپرست سعودی عرب اس علاقہ کے امن کے ذمہ دار ہیں، امریکہ اپنی طاقت سے دھوکہ نہ کھائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی طاقت و قوت امریکہ سے بہت زیادہ ہے اور جب اللہ تعالیٰ کی جانب سے امریکہ کی بربادی کا فیصلہ ہوگا تو اس کی ساری قوت پگھل کر رہ جائے گی۔

امریکہ کو افغانستان میں روس کے انجام سے عبرت حاصل کرنی چاہئے، افغانیوں نے ایک چھوٹی سی لکڑی سے جہاد کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کی نصرت سے ان کا جہاد اس ظالمانہ کافرانہ حکومت کے زوال کا سبب بن گیا، ٹیکنالوجی ہر چیز نہیں ہوتی اصل معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت ہے۔

اس علاقہ کا امن و امان اس علاقہ کے ممالک کا حق ہے اس علاقہ کی مشکلات اور مسائل اور کشیدگی کا اصل سبب یہی بڑے ممالک ہیں یہ اس علاقہ میں خود ہی واقعات رونما کراتے ہیں اور پھر ان واقعات اور اصلاح حال اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطرات کو ٹالنے کا بہانہ بنا کر علاقہ میں اپنا تسلط قائم کرتے ہیں یہ جو خود علاقے کے امن کے لئے خطرہ ہوں وہ کیسے خطرات ٹال سکتے ہیں' بھیڑیا بکریوں کا نگہبان کیسے بن سکتا ہے؟

امریکہ حقیقت میں کچھ بھی نہیں بلکہ یہودی لابی نے اپنی منشا کے مطابق اس کو آلہ کار بنایا ہوا ہے۔

مسلمان' امریکہ یا کسی بھی ملک کی فوجوں کا اجتماع یہاں پر کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کرسکتے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "جزیرہ عرب میں دو دین باقی نہیں رہنے چاہئیں' آنحضرت صلی اللہ وسلم کی آخری وصیت یہی تھی کہ یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دو۔" چنانچہ اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔

مسلمانو! تم پر خوف کے بادل چھائے ہوئے ہیں' تم پر جو مصیبت آئی ہوتی ہے اس سے بچاؤ کے لئے تم پر توبہ فرض ہے اس لئے کہ مصیبت گناہوں کی وجہ سے آتی ہے اور توبہ سے ٹل جاتی ہے' اس لئے اگر کسی نے شراب نوشی کا جرم کیا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ توبہ کرے کیونکہ اس طرح سے وہ اپنے معاشرے کے لئے کارآمد فرد بن جائے گا' جس کسی نے بدکاری کے ذریعہ اللہ کی نافرمانی کی ہے اسے چاہئے کہ وہ اس سے توبہ کرے' جس کسی نے نشہ آور چیزوں کے استعمال کے ذریعہ نافرمانی کی ہے وہ اس سے توبہ کرے اور اگر کسی نے نماز کو ترک کرکے معصیت کا ارتکاب کیا ہے تو وہ اس سے توبہ کرے' کسی نے اگر کسی مسلمان کے مال یا آبرو پر زیادتی کے ذریعہ معصیت کا ارتکاب کیا ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرے۔ اپنے معاملات کو سود سے پاک کرو' اس لئے کہ سود جنگوں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہلاکتوں کا سبب بنتا ہے اور اپنے تمام معاملات اور کاروبار کو ان چیزوں سے پاک و صاف کرو جو اسلام اور قرآن و حدیث کے واضح احکامات کے خلاف ہوں تاکہ بینکوں کا سارا نظام شریعت کے احکام کے مطابق ہو۔

اللہ کی طرف دعوت دو' دین کی دعوت و تبلیغ کی نصرت و تائید کرو اور مسلمانوں کو دین کی تعلیم دو' عالم اسلام میں اسلامی نصاب تعلیم کا اہتمام کرو' اللہ کی جانب دعوت دینا ہر مسلمان پر واجب ہے' اور اس سلسلہ میں ان علما کی جانب رجوع کرو جن کے عقیدے علم' استقامت پر اعتماد ہو' اور جن کی طرف مسلمان اپنے درپیش مسائل میں قرآن و سنت کے مطابق فتویٰ حاصل کرنے کے لئے رجوع کرتے ہیں۔

اے مسلمانو! مسلمانوں میں تفریق اور گروہ پیدا کرنے والی جماعتوں اور منتشر و پراگندہ خواہشات اور آرا کی اتباع کرنے سے بچو' اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی پکڑ سے بھی بچو' ارشاد باری تعالیٰ ہے "مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا رازداں نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور فتنہ انگیزی کرنے میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو تمہیں تکلیف پہنچے اس کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو کینے ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں' دیکھو! تم ایسے صاف دل لوگ ہو کر ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے' اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے' اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں' ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کہہ دو کہ بدبختوں غصے میں مرجاؤ' خدا تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے' اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں' اور اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور ان سے کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا' یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔" (سورہ آل عمران ۱۱۸ تا ۱۲۰)۔

اللہ تعالٰی میرے اور آپ کے لئے قرآن کریم میں برکت عطا فرمائے' مجھے اور آپ کو قرآن کریم کی آیات اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نفع حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے' میں اللہ تعالٰی سے اپنے لئے' آپ کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے ہر قسم کے گناہ سے مغفرت کا طلب گار ہوں' تم بھی اس سے مغفرت طلب کرو' بے شک وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جو نیک لوگوں کا ساتھی اور مددگار ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں' اس نے مومنین کو عزت بخشی اور کافروں کو ذلیل و رسوا کیا اور میں گواہی دیتا ہوں ہمارے نبی اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں جو وعدے کے سچے اور امانتدار ہیں۔ اے اللہ اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام اور برکتیں بھیجئے اور ان کے تمام آل اور اصحاب پر!

اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو' اللہ تبارک و تعالٰی ارشاد فرماتے ہیں "مومنو! خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کئے جاؤ گے' اور اس فتنہ سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ صرف انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا کہ جو تم میں گناہ گار ہیں اور یاد رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔" (سورہ انفال ۲۴'۲۵)

اے مسلمانو! اللہ کی کتاب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر جمع ہو جاؤ اور ان پر عمل پیرا رہو اور ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ توبہ کرے' اور تمام اسلامی ممالک کو چاہئے کہ وہ کسی بھی ایسے درپیش خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے جو محض ان کے انتشار اور افتراق کی بنا پر ان کے معاملات میں مداخلت کر رہا ہو اس کا مقابلہ کرنے کے لئے باہم مضبوط اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے والے ہو جائیں۔

خلیج کے تمام ممالک کو چاہئے کہ وہ آپس میں مضبوط رشتہ میں منسلک ہو جائیں اور باہم ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں اور اپنی کوئی انفرادی راہ تلاش نہ کریں اور سعودی عرب سے مشورہ کے بغیر کوئی قرارداد پاس نہ کریں' اس لئے کہ اس وقت سعودی عرب خلیج کے تمام ممالک کا مرجع ہے یہ تمام ممالک اللہ کی مدد کے بعد سعودی عرب سے اپنی قوت اور طاقت حاصل کرتے ہیں' سعودی عرب ان ممالک کے لئے ستون کی حیثیت رکھتا ہے' یہ تمام ممالک اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ عراق پر لشکر کشی کے لئے اللہ کے دشمنوں میں سے کسی کو بھی اپنی زمین پر موجود فضائی اڈوں میں سے کسی بھی اڈے پر تسلط اور غلبہ حاصل کرنے نہ دیں' اس لئے کہ تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں' ان فضائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اڈوں کے استعمال کی اجازت دینے سے صرف عراقی عوام کا ہی نقصان ہوگا۔ انشاء اللہ عنقریب مصیبت ٹلنے والی ہے' لیکن اس کے باوجود اس بات کا بھی خطرہ ہے کہ بڑے ممالک اپنی ناجائز خواہشات اور اپنے شرپسندانہ عزائم کی تنفیذ کے لئے کوئی مشکل کھڑی نہ کردیں اس لئے اس بات پر خاص نظر رکھی جائے کہ کہیں وہ پھر اپنے تسلط کے لئے راہ ہموار نہ کرلیں' لہٰذا یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ کسی بھی ملک کو چاہے وہ امریکہ ہو یا کوئی اور ان کو کسی بھی اسلامی ملک پر لشکر کشی کے لئے اپنے کسی فضائی اڈے کے استعمال کی اجازت ہرگز ہرگز نہ دیں۔

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو' اسی طرح تمام اسلامی ممالک اور بلاد عربیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ مملکت سعودی عرب کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اس بات کی کوشش کریں کہ غیر مسلم حکومتوں کے تمام فضائی اڈے اور ان کی تمام فوجیں یہاں سے جلد از جلد اپنا بوریا بستر سمیٹ لیں اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "جزیرہ عرب میں دو دین (یہودیت اور عیسائیت) باقی نہیں رہنے چاہئیں۔" اس علاقہ کے ممالک اس علاقہ میں امن کے ذمہ دار ہیں اور اس علاقہ میں بدامنی سے وہ براہ راست متاثر ہوتے ہیں اگر یہ علاقہ بڑے ممالک کی دخل اندازی سے محفوظ ہوجائے تو پھر اس کو کوئی خطرہ درپیش نہیں۔

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو' آپس میں متحد اور مضبوط ہوجاؤ اور یاد رکھو کہ تم سے یہ لوگ حسد کرتے ہیں یہاں تک کہ اب تو وہ فضا جو کفر کے اثرات سے آلودہ ہوچکی ہے وہ بھی تم سے حسد کرنے لگی ہے اور فضا کی اس آلودگی کا سبب بھی انسان کی بداعمالیاں ہیں' یہ دشمنان اسلام تم سے صرف اور صرف اسلام اور اخلاق جیسی نعمتوں کی وجہ سے حسد کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنو!

"مجھے ڈر ہے کہ تم پر قومیں اسی طرح سے جھپٹیں جیسے کہ کھانے والے اپنی پلیٹ پر جمع ہوتے ہیں' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے سوال کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا معاملہ ہماری تعداد میں کمی کی وجہ سے ہوگا؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں تم اس وقت بہت کثیر تعداد میں ہوگے لیکن تمہارا حال سیلاب کے خس و خاشاک کی مانند ہوگا' اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کے دل سے تمہاری ہیبت نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں "وہن" ڈال دے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے سوال کیا کہ یہ "وہن" کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "دنیا کی محبت اور موت سے نفرت۔"

اے اللہ کے بندو! "اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں اور درود بھیجتے ہیں' لہٰذا اے ایمان والو! تم بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو۔" اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجتے ہیں۔"

اے اللہ! درود اور برکتیں بھیجئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل پر جیسے کہ آپ نے درود و سلام اور برکتیں بھیجیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے آل پر' بے شک آپ ستائش شدہ اور بزرگ و برتر ہیں۔

اے اللہ! چاروں خلفا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ اور تمام صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اور تمام تابعین رضی اللہ عنہم سے راضی رہئے۔ اے اللہ! اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمت سے ہم سے بھی راضی ہو جائیے۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما۔ اے اللہ! کفر اور کفار کو ذلیل و رسوا فرمائیے۔ اے اللہ! کفر کے سرداروں کی پکڑ فرمائیے۔ اے اللہ! ان میں آپس میں پھوٹ ڈال دے۔ اے اللہ! جو اسلام اور مسلمانوں سے عداوت رکھے اسے برباد کر دیجئے۔ اے اللہ! کفر کی حکومتوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ برسرپیکار کر کے مسلمانوں سے ان کی توجہ ہٹا دے۔ اے اللہ! دشمنان اسلام کے مکر و فریب کو ناکام بنا دے۔ اے اللہ! جو کوئی بھی ہمارے یا ہماری حکومتوں کے خلاف برائی اور شرانگیزی کا ارادہ کرے اس کی شرانگیزی اسی کی طرف لوٹا دے اور ان کے شر اور فریب کے درمیان آپ رکاوٹ بن جائیے۔

اے اللہ! یہود و نصاریٰ' ہندوؤں اور مشرکین کی پکڑ فرما۔ اے اللہ! ان پر وہ عذاب نازل فرما جس کے جرم کرنے والے مستحق ہیں۔ اے اللہ! انہوں نے زمین پر ظلم و زیادتی اور شر و فساد پھیلایا ہوا ہے' اے اللہ! ہم ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔ اے اللہ! ہم روافض (شیعوں) کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں' بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! مسلمانوں میں باہم الفت و محبت اور اتفاق نصیب فرما' اور ان کو سلامتی کے راستے پر چلا' اور انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائیے' اور مسلمانوں کی اپنے ان کے دشمنوں کے خلاف مدد فرما۔ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت دونوں میں بہتری عطا فرمائے اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھئے۔ اے اللہ! ہمارے سربراہ کی حفاظت فرما اور اسے ان کاموں کی توفیق عطا فرما جو تیری مرضی اور منشا کے مطابق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔ اے اللہ! دین اور دنیا کے کاموں میں اس کا معین اور مددگار بن جا' اور اس کے معاملات جب الجھ جائیں تو اسے حق کی راہ سجھادے۔ اے اللہ! اس کے مشیروں کی اصلاح فرما اور مسلمانوں کو ان کاموں کی توفیق عطا فرما جو تیری مرضی اور منشا کے مطابق ہوں۔

اے اللہ کے بندو! اللہ تبارک وتعالٰی کا ارشاد ہے "اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ میں مدد دینے کا حکم دیتا ہے' اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم یاد رکھو' اور جب خدا سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو' اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کرچکے ہو' اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے۔" اللہ کا ذکر کرو' وہ بھی تمہارا ذکر خیر کرے گا' اور اس کی نعمتوں پر اس کا شکر بجالاؤ' وہ ان نعمتوں میں مزید اضافہ کرے گا۔ بے شک! اللہ کا ذکر بہت عظیم ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امریکی ریشہ دوانیوں کے تناظر میں مفتی نظام الدین شامزئی کی ایک اہم تقریر

اس وقت افغانستان کا استحکام بالفاظ دیگر افغانستان میں طالبان حکومت کا استحکام "پاکستان کی ضرورت ہے" کا موضوع زیر بحث ہے پاکستان کی ایک طویل سرحد ہمارے ایک ازلی دشمن ہندوستان کے ساتھ لگتی ہے اور مجھ سے بہتر آپ حضرات جانتے ہیں کہ ہمیں دفاع پر کتنا کچھ خرچ کرنا پڑتا ہے اگرچہ ہمارے ہاں اب ایک لابی ایسی پیدا ہو چکی ہے جن کو ان ایک سو پچاس بلین روپوں پر تو اعتراض نہیں جو سود کی صورت میں ہم یہودیوں کو دیتے ہیں لیکن ایک سو ستائیس بلین روپوں پر انہیں اعتراض ہے جنہیں ہم دفاع پر خرچ کرتے ہیں۔ لیکن میں جو بات آپ کے سامنے عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ ایک طویل سرحد آپ کی ہندوستان کے ساتھ ہے اور سرحد پر ہمہ وقت ہماری بہادر فوج موجود بھی رہتی ہے اور ہم اس پر خرچ بھی کرتے ہیں کیا آپ چاہتے ہیں کہ وہ ایک سو ستائیس بلین روپے جو ایک سرحد کی حفاظت کے لئے آپ خرچ کرتے ہیں آپ کی تین ہزار کلومیٹر کی ایک اور طویل سرحد بھی خطرات کا شکار ہو اور آپ اس سرحد پر بھی اتنا ہی کچھ خرچ کریں۔

ہم استاذ برہان الدین ربانی اور دوسرے جتنے بھی حضرات ہیں ان کا احترام کرتے ہیں لیکن کیا یہ حقیقت نہیں کہ ایک دور ایسا بھی آیا کہ استاذ ربانی نے ہندوستان کو جلال آباد کے قریب پاکستان کے خلاف استعمال کرنے کے لئے اڈوں کی پیشکش کی اور کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ آج مسعود اور ربانی کے رابطے کس سے ہیں؟ آج پاکستان کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے طالبان حکومت مفید ہے یا وہ حکومت جو ان سے پہلے تھی یا وہ حکومت جسے ہم "وسیع البنیاد" کے نام سے لانا چاہتے ہیں۔

ہمارے کچھ پڑوسی ممالک ایسے ہیں میں یہ بات کسی مذہبی بنیاد پر عرض نہیں کر رہا ہوں ایران ہمارا پڑوسی ملک ہے افغانستان کے متعلق اس کی ایک پالیسی ہے اور وہ پالیسی ان کے اپنے مفادات پر مبنی ہے اور ہمیں مجبور کیا جا رہا ہے کہ ہم اپنے مفادات ترک کر کے ان کے مفادات کے مطابق اپنی افغان پالیسی تشکیل دیں۔ آپ جانتے ہیں کہ وسطی ایشیا کی ریاستوں میں پہنچنے کے لئے ایران نے پیش قدمی کی اور بندر عباس اور مشہد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے لے کر ترکمانستان تک ایک راستہ بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ براستہ خلیج اس کے راستے کو استعمال کرتے ہوئے وسطی ایشیا تک پہنچا جائے اور اس کے فوائد ایران حاصل کرلے یہ اس کے مفاد میں ہے۔ وہ راستہ جو چمن سے گزر کر اسپین بولدک سے شروع ہوتا ہے اور اسپین بولدک سے گزرتے ہوئے وہ تورغنڈی تک پہنچتا ہے اور جو دنیا، وسطی ایشیا کی ریاستوں تک پہنچنے کے لئے یورپ اور خلیجی ممالک کے لئے بھی سب سے مختصر ترین اور قدرتی راستہ ہے لیکن اگر وہ راستہ کھل جائے تو اس کا فائدہ طالبان یا افغانستان کو حاصل ہوگا اور بالفاظ دیگر اس کا فائدہ پاکستان کو بھی حاصل ہوگا یہ میں کسی مذہبی تعصب کی بنیاد پر بات عرض نہیں کررہا ہوں بلکہ اقتصادی لحاظ سے یہ ایران کے مفاد میں ہے کہ افغانستان کی حالت ایسی ہی بدامنی کا شکار رہے اگرچہ یہ نتیجہ کے طور پر ان کے لئے بھی صحیح نہیں۔

ہمارے ملک کے پالیسی سازوں کو چاہئے کہ وہ کسی دوسرے کے مفادات کی بجائے اپنے مفادات کو سامنے رکھ کر بات کریں۔ ایران اگر وسیع البنیاد حکومت کی بات کرتا ہے تو اس میں اس کے اپنے مفادات ہیں لیکن آپ کس کی بولی بول رہے ہیں کہ ہم وسیع البنیاد حکومت بنائیں گے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وسیع البنیاد حکومت کا مطلب کیا ہے؟ یہود کی سازشوں میں سے ایک سازش یہ ہے کہ اس طرح کی مبہم قسم کی اصطلاح ہم میں رائج کردی جاتی ہے کہ جس کا مفہوم ہم خود بھی نہیں سمجھتے اور جس کا مفہوم ہم خود بھی متعین نہیں کرسکتے۔ وسیع البنیاد حکومت کا کیا مطلب؟ اگر وسیع البنیاد حکومت کا مطلب یہ ہے کہ افغانستان کے وہ مختلف طبقات اس میں شامل ہوں تو آج طالبان کی حکومت یقیناً وسیع البنیاد حکومت ہے۔ اس میں پشتو، تاجکی، ازبکی اور دیگر زبانیں بولنے والے موجود ہیں اور افغانستان کے تمام طبقوں کی نمائندگی اس میں موجود ہے۔ اگر وسیع البنیاد حکومت کا مقصد یہ ہو کہ طالبان جو اس وقت افغانستان کے نوے فیصد علاقے پر قابض ہیں وہ اپنے دشمنوں کو اپنے ساتھ شامل کرلیں تو میں پوچھنا چاہوں گا کہ!!! آپ دنیا میں ایسی وسیع البنیاد حکومت مجھے بتادیں جہاں کسی حزب اقتدار نے اور ملک کے ۹۰ یا ۸۰ فیصد حصے پر قابض پارٹی نے اپنے دشمنوں کو اپنے ساتھ ملایا ہو؟

ربانی، مسعود اور حکمتیار کو اللہ تعالیٰ نے موقع عطا فرمایا تھا لیکن افغانستان کے اندر ان کا کردار کیا رہا اور ابھی تک افغانستان اور پاکستان ان ملامتوں سے جو بیرونی دنیا کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف سے افغانستان کی وجہ سے اس پر پڑ رہی تھیں ان سے ہمیں خلاصی نہیں ہوئی تھی کہ افغانستان میں ایسی حکومت قائم ہو گئی کہ جس نے پاکستان کو بھی آنکھیں دکھانا شروع کردیں اور یہاں میں اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا۔

دوسری بات جو مجھے آپ سے عرض کرنی ہے وہ یہ کہ ہمیں چاہیے کہ ہم منافقت سے نکلیں اور منافقت سے نکل کر دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کو اپنے عوام اور مسلمان بھائیوں کے سامنے پیش کردیں اور جو لوگ جو کردار ادا کر رہے ہیں وہ اس دنیا کے سامنے پیش کردیں۔ ورنہ تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی کہ آپ نے اپنی قوم اور امت مسلمہ کے ساتھ غداری کی ہے۔

آج اسلامی دنیا کی حالت یہ ہے کہ امریکہ اور یورپی ممالک کے بینکوں میں مسلمانوں کے آٹھ سو بلین ڈالرز ہیں۔ آئی ایم ایف اور دیگر مالیاتی اداروں نے مجموعی طور پر پورے عالم اسلام کو جو قرضہ دیا ہے وہ (۶۱۹) بلین ڈالرز ہے۔ گویا (۱۸۱) بلین ڈالرز آپ کے ان کے پاس پڑے ہوئے ہیں وہ قرضہ دیئے ہوئے ہم سے اپنی شرائط منواتے ہیں ہم اپنی کوئی شرط ان سے نہیں منوا سکتے۔ کبھی آپ نے اس پر غور کیا ہے کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ عالم اسلام کو اس وقت منافقت سے نکلنے کی ضرورت ہے نیز ہم جس عطار کے لونڈے کی وجہ سے بیمار ہوتے ہیں اسی سے ہم دوا چاہتے ہیں اور اس سے دوا مل نہیں سکتی۔

آج منافقت کی انتہا دیکھیں شاید آپ میں سے بہت سارے حضرات کے علم میں ہوگا آج دنیا کی ایک تنظیم ہے جسے "تنظیم آزادی فلسطین" کہتے ہیں یاسر عرفات جس کے سربراہ ہیں۔ دنیا میں اس تنظیم کا تشخص کیا ہے؟ میں تنقید نہیں کرنا چاہتا صرف منافقت کی ایک مثال آپ کے سامنے ذکر کرنا چاہتا ہوں اس تنظیم کا تشخص یہ ہے کہ یہودیوں کے خلاف فلسطینیوں کے مقصد کے لئے جہاد کرنے والی تنظیم۔ لیکن اس تنظیم کے یہودی بینکوں میں سات بلین ڈالرز پڑے ہوئے ہیں کن یہودیوں کے خلاف آپ کام کرنا چاہتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ نہ اللہ ہمیں معاف کریں گے نہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں معاف کریں گے نہ ہماری ملت اور تاریخ ہمیں معاف کرے گی۔

آج حرمین کے اردگرد ایک لاکھ بیس ہزار سے زیادہ امریکی فوجی موجود ہیں اور آبنائے ہرمز سے چوبیس گھنٹے میں صرف امریکہ کے لئے تیل سے بھرا ہوا ایک جہاز گزرتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور وہ تیل کہاں سے اور کیسے آتا ہے کبھی اس پر غور کیا ہے؟ آج سے تقریباً تئیس سال پہلے تیل کی قیمت (۴۵) ڈالر فی بیرل تھی آج آپ دیکھئے کہ ۱۹۷۵ء کے بعد اشیاء صرف کی قیمتیں کہاں پہنچ چکی ہیں لیکن اس وقت ایک بیرل (۴۵) ڈالر کا امریکی خرید تا تھا لیکن آج بزور شمشیر وہ دیگر اسلامی ممالک اور سعودی عرب سے خاص طور پر (۱۵) ڈالر فی بیرل کے حساب سے تیل خرید رہا ہے۔ بتائیے یہ ڈاکہ ہے یا نہیں' آج امت مسلمہ کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔

میرے بھائیو!!! یاد رکھو کہ ہمارا مسئلہ حل نہیں ہو گا بلکہ ہماری مشکلات اسی طرح رہیں گی آج ہمارے ملک کی حالت یہ ہے کہ پاکستانی قوم ایک انتہائی مقروض قوم ہے جس پر قرضوں کا بوجھ (۳۰) بلین ڈالرز ہے لیکن یہاں کے اہل ثروت حضرات اور باہر رہنے والے پاکستانیوں کا یورپی ممالک کے بینکوں میں (۶۵) بلین ڈالرز کی خطیر رقم پڑی ہوئی ہے آپ کیا کر رہے ہیں کسے دھوکہ دے رہے ہیں؟ اب ان حالات میں اور کیا کہا جا سکتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ پاکستان طالبان حکومت کی مکمل حمایت کرے گا لیکن ایک طرف ہماری پاکستانی حکومت طالبان کی حکومت کو تسلیم کرتی ہے اور ہمارے وزیر اعظم صاحب تہران کانفرنس کے موقع پر ربانی کو دورہ کی دعوت دیتے ہیں اور دعوت دینا بری بات نہیں' لیکن یہاں اسے جو پروٹوکول دیا گیا اس سے ایسا محسوس ہوا جیسے وہ افغانستان کا صدر ہو یہ سب چیزیں ایسی نہیں کہ پوشیدہ رہ سکیں یہ کھلا منافقانہ کردار ہے۔

ہمیں یہ محسوس ہو رہا ہے اور اس مجلس کی غرض و غایت بھی یہی ہے۔ میں صاف عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پاکستان حکومت کی افغان پالیسی میں کوئی تبدیلی آرہی ہے یا لائی جارہی ہے اور کیوں آرہی ہے کس کا دباؤ ہے میں اس تفصیل میں نہیں جانا چاہتا۔ لیکن بعض اقدامات سے یہ بات محسوس کی جارہی ہے ہم آپ سے یہ بات عرض کرنا چاہتے ہیں کہ اللہ کرے ایسا نہ ہو اور یہ ہماری خام خیالی ہو اللہ نہ کرے۔ خدانخواستہ درپردہ چین' روس' ترکمانستان' تاجکستان' اور امریکہ وغیرہ کو ملا کر جو کانفرنس آپ کرنا چاہتے ہیں اور اس کے ذریعے سے جو کچھ آپ کروانا چاہتے ہیں اس سلسلہ میں اتنی بات عرض کرتا ہوں کہ وہ اسلامی تحریک جو پاکستان میں شاید بیس سال بعد اٹھنے والی ہو وہ آج اٹھ جائے۔ تو اس لئے آپ ایران' تاجکستان' ازبکستان یا جتنے بھی ممالک جو افغانستان میں دلچسپی لے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں ان کی کانفرنس بلائیں لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ آپ اپنے مفادات کو مدنظر رکھ کر پاکستانی مفاد میں فیصلہ کریں۔

میرے وطن کی سیاست کا حال مت پوچھ
گھری ہوئی ہے طوائف تماش بینوں میں

ہمیں اپنے دینی اور پاکستان سے متعلقہ مفادات کو مدنظر رکھنا چاہئے میں بہت ادب کے ساتھ یہ عرض کروں گا محترم جناب راجہ ظفرالحق صاحب سے کہ یہ میرے خیالات ہی نہیں بلکہ یہ پاکستان کے دینی طبقے کے خیالات ہیں وہ دینی طبقہ کہ جس کا رواجی سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے میں آپ کے توسط سے یہ جذبات وزیر اعظم صاحب تک پہنچانا چاہتا ہوں۔

www.KitaboSunnat.com

دوسری بات میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر یہ باتیں ہوئیں کہ بھی طالبان ایسا رویہ اختیار نہ کریں کہ ہر چیز کو مسترد کرتے جائیں۔ بعض باتیں ایسی ہیں کہ جو کہنے میں تو بہت اچھی لگتی ہیں لیکن حقیقت اور عمل کی دنیا میں ان کی قدر و قیمت نہیں ہوتی۔ طالبان نے اب تک ایسا نہیں کیا کہ کسی معقول چیز کو مسترد کیا ہو البتہ جو چیز اللہ کے دین میں جائز نہ ہو یا معقول نہ ہو اسے وہ ضرور مسترد کردیتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔

طالبان سے متعلق اب تک لوگوں کے اندازے درست نہیں ہیں۔ میں معذرت کے ساتھ عرض کروں گا ایک وقت تھا کہ بعض حضرات اپنے تجزیوں اور تجربات کی بناء پر کہا کرتے ہیں کہ طالبان فلاں علاقے میں پہنچے اور ان کی مزاحمت نہیں ہوئی وہ ایسے گزر گئے لیکن وہ جب سروبی یا فلاں مقام تک پہنچیں گے تو انہیں پتا چلے گا کہ جنگ کسے کہتے ہیں اور ایک ایک انچ کے لئے انہیں خون دینا ہوگا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے طالبان سروبی بھی پہنچے اور طالبان سروبی سے گزر کر کابل بھی پہنچے۔ اس وقت طالبان کے متعلق جو اندازے لگائے گئے تھے وہ درست نہیں تھے۔

میں عرض کرتا ہوں کہ اسی طریقے سے اب جو ہمارے اندازے ہیں یہ بھی کافی حد تک درست نہیں ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ملک کی بقا اور استحکام کے لئے ہر سطح پر بھرپور توجہ دیں جو کہ کافی عرصہ سے بیرونی سازشوں اور اندرونی بدامنی کا شکار ہے۔ ہم بیرونی سازشوں کا آلہ کار بننے کے بجائے طالبان اسلامی تحریک کے دست و بازو بن کر خطہ میں مکمل اسلامی انقلاب لاکر پوری دنیا کے لئے ایک بہترین مثال بنیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مجلس تعاون اسلامی کے مقاصد

- دنیا بھر میں اسلامی قوتوں کی جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کرنا۔
- دنیا بھر میں علمائے کرام کی قیادت میں اسلامی تحریکات کا احیاء کرنا۔
- افغانستان میں نفاذ شریعت کے عمل کی تکمیل کے لئے طالبان کی مدد کرنا۔
- جزیرۃ العرب کو خصوصی طور پر یہودی' عیسائی سازشوں سے محفوظ کرنا۔
- نوجوان نسل میں دینی جذبات کا صحیح رخ متعین کرنا۔
- مغربی ذرائع ابلاغ کے اسلام دشمن پروپیگنڈوں کا موثر اور بھرپور جواب دینا۔
- اسلام کے اجتماعی احکامات پر عمل کرنے کے لئے اسلامی ریاستوں کے قیام کی کوشش کرنا۔
- غلبہ اسلام کے لئے مسلمانوں میں جذبہ جہاد پیدا کرنا اور اس جذبہ کو اسلام کے لئے استعمال کرنا۔
- کشمیر' فلسطین' صومالیہ' چیچنیا' برما اور دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کی جدوجہد آزادی میں بھرپور تعاون کرنا۔
- عیسائی اور یہودی مشنریوں کی اسلامی ممالک میں ارتدادی سرگرمیوں کا تعاقب کرنا اور مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت کرنا۔